Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۹	۱۰ شوال ۱۳۹۵ھ ٭ ۱۶ اخاء ۱۳۵۴ہش ٭ ۱۶ اکتوبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۳۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صادق کے ساتھ رہو تا کہ تقویٰ کی حقیقت تم پر کھلے

یہی ہمارا منشاء ہے اور اسی کو ہم دنیا میں قائم کرنا چاہتے ہیں

"یاد رکھو کہ عقل روح کی صفائی سے پیدا ہوتی ہے جس قدر انسان روح کی صفائی کرتا ہے اسی قدر عقل میں تیزی پیدا ہوتی ہے اور فرشتہ سامنے کھڑا ہو کر اس کی مدد کرتا ہے مگر فاسقانہ زندگی والے کے دماغ میں روشنی نہیں آ سکتی۔ تقویٰ اختیار کرو کہ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ صادق کے ساتھ رہو کہ تقویٰ کی حقیقت تم پر کھلے اور تمہیں توفیق ملے یہی ہمارا منشاء ہے اور اسی کو ہم دنیا میں قائم کرنا چاہتے ہیں۔"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

مجالس خدام الاحمدیہ پاکستان کے مرکزی سالانہ اجتماع کا التواء

مجالس خدام الاحمدیہ پاکستان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مرکزی سالانہ اجتماع کے انعقاد کے لئے تا دمِ تحریر حکومت کے افسرانِ مجاز کی طرف سے تحریری طور پر اجازت نہیں ملی۔

اِن حالات میں مناسب سمجھا گیا ہے کہ مجالس خدام الاحمدیہ پاکستان کا اکتیسواں مرکزی سالانہ اجتماع غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔ تمام خدام و اطفال مطلع رہیں۔

امراء اضلاع اور قائدینِ اضلاع سے گذارش ہے کہ وہ ضلع کی تمام جماعتوں اور مجالس کو اطلاع دے دیں۔

اِسی طرح تمام امراء جماعت اور قائدین مجالس سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت اور مجلس کے تمام خدام و اطفال کو مطلع فرما دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال بغرض علاج لندن میں قیام فرما ہیں۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے، عمر میں غیر معمولی برکت دے، ہر لمحہ اپنی حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازے اور حضور بخیریت واپس مرکزِ سلسلہ میں تشریف لائیں۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تا حال علالتِ طبع کی وجہ سے بغرض علاج لاہور میں قیام فرما ہیں۔ آپ کے فرزند اکبر محترم نواب محمد احمد خاں صاحب بھی عرصہ سے بیمار ہیں اور کراچی میں زیرِ علاج ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا اور محترم نواب صاحب موصوف کو کامل صحت عطا فرمائے۔

نعتیہ مشاعرہ فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے

بعض وجوہ سے مورخہ ۳۰ اکتوبر کو ہونے والا نعتیہ مشاعرہ ملتوی کر دیا گیا ہے آئندہ تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا، انشاء اللہ

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ (تعلیم القرآن)

"صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ غلبۂ اسلام کا ایک عظیم منصوبہ ہے جو ہمارے کمزور ہاتھوں میں دیا گیا ہے۔"

(خلیفۃ المسیح الثالث)

انصار اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کا التواء

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے انصار اللہ کا مرکزی انیسواں سالانہ اجتماع جو مورخہ ۳۱ اکتوبر و یکم، دو نومبر کو ربوہ میں منعقد ہونے والا تھا ملتوی کر دیا گیا ہے۔

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

بعض ناگزیر وجوہ کی بناء پر امسال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

آفس سیکرٹری
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۸ بابت ۲۵ر تا ۲۸ر ستمبر ۱۹۷۵ء

(قسط اوّل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا سویڈن کے ساحلی شہر گوٹن برگ میں ورود مسعود

لندن سے گوٹن برگ تک کا اہم تاریخی سفر سکنڈے نیویا کی جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے والہانہ استقبال

دلوں پر اہتزاز کی کیفیت طاری کرنیوالے تائید و نصرتِ الٰہی کے تابندہ و درخشندہ نشان کا ظہور

حضور کی زیارت سے مشرف ہونے پر گوٹن برگ میں مقیم چودہ (۱۴) یوگوسلاوین باشندوں کی جماعت احمدیہ میں شمولیت

سویڈن میں سب سے پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کے پہلے طیّب و شیریں ثمر پر احباب جماعت میں خوشی و مسرّت کی لہر

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے):-

نوٹ:- اس سے قبل رپورٹ نمبر ۱۵ مورخہ ۷ر اکتوبر کے پرچہ میں شائع ہوئی تھی۔ رپورٹ نمبر ۱۶ و ۱۷ر تا حال موصول نہیں ہوئی۔

گوٹن برگ (بذریعہ ڈاک) — سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۵ر ستمبر ۱۹۷۵ء کو لندن سے سویڈن کے شہر گوٹن برگ تشریف لے جا کر (جو سویڈن کا دوسرا بڑا شہر اور سکنڈے نیویا کی مشہور و معروف بندرگاہ ہے) وہاں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے سویڈن میں تعمیر کی جانیوالی سب سے پہلی مسجد کا اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد رکھا۔ اس کے پہلے طیّب و شیریں ثمر کے طور پر تائید و نصرتِ الٰہی کا ایسا تابندہ و درخشندہ نشان ظہور میں آیا جس سے دلوں پر اہتزاز کی کیفیت طاری ہوئے بغیر نہ رہی۔

سنگِ بنیاد کی تقریب سے اگلے روز گوٹن برگ میں مقیم چودہ یوگوسلاوین باشندوں نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی زیارت سے مشرف ہونے اور حضور ایدہ اللہ کی زبانِ فیض ترجمان سے کلمۂ حق سننے کے بعد نزولِ ملائکہ کی پاک تاثیرات کے تحت جماعتِ احمدیہ میں اپنی شمولیت کا اعلان کر کے دلوں کو ناقابلِ بیان مسرت سے بھر دیا۔

جماعتِ احمدیہ میں ان کی والہانہ شمولیت کا منظر اتنا ایمان افروز، اتنا دلکش اور اتنا اثر انگیز تھا کہ فرطِ مسرت سے آنکھیں نمناک ہوئے اور دل جذباتِ تشکّر سے لبریز ہوئے بغیر نہ رہے اور ہر دل بے اختیار پکار اٹھا کہ دل خدا تعالےٰ کے قبضہ و تصرّف میں ہیں۔ وہ اپنی حکمتِ بالغہ کے ماتحت جب چاہتا ہے، ان میں تبدیلی لا کر انہیں قبولِ حق کی توفیق عطا کر دیتا ہے، جس طرح اُس نے چشم زدن میں ان یوگوسلاوین بھائیوں کے دل بدل دیئے ہیں۔ ایک دن آئے گا اور ضرور آئے گا وہ رُوئے زمین پر بسنے والی تمام اقوام کے دل بدل کر اور انہیں اسلام کی آغوش میں لا کر غلبۂ اسلام کی بشارتوں کو پورا کر دکھائے گا۔ اُس وقت زمین کا چپّہ چپّہ اپنے ربّ کے نُور سے چمک اُٹھے گا، اُس وقت رُوئے زمین پر ایک ہی مذہب ہوگا یعنی اسلام اور ایک ہی پیشوا ہوگا یعنی وہی رسولوں اور نبیوں کا سرتاج محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ۲۴ر ستمبر تک کی مصروفیات قبل ازیں ارسال کی جا چکی ہیں ۲۵ر تا ۲۸ر ستمبر تک کی مصروفیات کی رپورٹ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔

یہ رپورٹ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے لندن سے گوٹن برگ تک کے اہم تاریخی سفر، گوٹن برگ میں حضور کے ورود اور والہانہ استقبال، دلوں پر اہتزاز کی حالت طاری کرنے والے تابندہ و درخشندہ نشان کے ظہور، اور گوٹن برگ میں مقیم چودہ یوگوسلاوین باشندوں کی جماعت احمدیہ میں شمولیت کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔

۲۵ر ستمبر ۱۹۷۵ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتہائے احمدیہ سکنڈے نیویا کی درخواست پر (جو انہوں نے محترم کمال یوسف صاحب امام "مسجد نصرت جہاں" کوپن ہیگن کی وساطت سے حضور کی خدمت میں پیش کی تھی)، گوٹن برگ میں سویڈن کی سرزمین پر تعمیر کی جانے والی پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنا منظور فرما لیا تھا۔ مسجد کے آرکیٹکٹ اور بلڈنگ کنٹریکٹر کے مشورہ سے سنگِ بنیاد کی تقریب کے لئے ۲۷ر ستمبر کو گیارہ بجے قبل دوپہر کا وقت مقرر ہوا تھا اس لئے حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے انگلستان سے ۲۵ر ستمبر کو بذریعہ بحری جہاز گوٹن برگ جانے کا فیصلہ فرمایا۔

چنانچہ حضور مع اہلِ قافلہ اُس روز ڈیڑھ بجے بعد دوپہر لندن کے احمدیہ مشن ہاؤس سے بذریعہ موٹر کار انگلستان کی بندرگاہ ہیرچ (HARWICH) روانہ ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اہلِ قافلہ محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری، محترم شاہد احمد خان صاحب اور خاکسار مسعود احمد دہلوی کے علاوہ اِس سفر میں امام مسجد لندن مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق اور جماعتِ احمدیہ لندن کے مکرم سعید احمد صاحب جسوال کو بھی قافلہ کے ہمراہ جانے کی ہدایت فرمائی تھی۔ چنانچہ ان ہر دو احباب کو بھی حضور کی معیت میں گوٹن برگ کے اس تاریخی سفر پر حضور ایدہ اللہ کے ہمراہ جانے کا شرف حاصل ہوا۔

جس وقت حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز لندن سے ہیرچ کے لئے روانہ ہوئے اُس وقت شدید بارش ہو رہی تھی تاہم بہت سے احباب نے بارش کے باوجود مشن ہاؤس پہنچ کر حضور ایدہ اللہ کو الوداع کہا اور دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ ان میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب، محترم مرزا وسیم احمد صاحب، محترم ڈاکٹر میجر (ریٹائرڈ) شاہنواز صاحب، محترم سید اقبال شاہ صاحب، محترم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لندن، مکرم منان مرزا صاحب، مکرم خلیفہ صفی الدین صاحب، مکرم ہدایت اللہ بھٹو صاحب اور عبدالاحد بھٹو صاحب آف ماریشس، مکرم احمد بشارت صاحب، مکرم نعیم طاہر صاحب، مکرم وسیم احمد صاحب آف کرائیڈن، عزیز فرید احمد آف جلنگھم، اور عزیز ہیبت الرحمٰن شامل تھے۔ حضور نے موٹر کار میں سوار ہونے سے قبل اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضر احباب شریک ہوئے۔ اس طرح حضور مع اہلِ قافلہ شدید بارش کے دوران احباب جماعت کی دعاؤں کے ساتھ ہیرچ کی بندرگاہ روانہ ہوئے۔ حضور کی کار (جس میں حضور اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے علاوہ مکرم شاہد احمد خان صاحب سوار تھے) کو ڈرائیو کرنے کا شرف حسب معمول مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق کے حصہ میں آیا۔ مکرم سعید احمد صاحب جسوال اِس سفر کے لئے اپنی کار ہمراہ لائے تھے۔ ان کے علاوہ قافلہ کے تین مزید احباب اِس میں سوار ہوئے، اور اسے خود جسوال صاحب نے ہی ڈرائیو کیا۔ پانچ احباب نے جن میں مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن، مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی، مکرم خالد اختر احمد صاحب، مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب اور مکرم عزیز منیر احمد خان صاحب شامل تھے۔ مشایعت کی غرض سے ایک علیحدہ کار میں قافلہ کے ہمراہ ہیرچ تک جا کر بحری جہاز پر حضور ایدہ اللہ کو الوداع کہنے کی سعادت حاصل کی۔

(باقی صفحہ ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توبہ و استغفار

(مکرم مولوی رفیق احمد سعید صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ)

انسان اپنی فطرت میں کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں:-

خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا
(النساء)

اللہ تعالیٰ نے اس کے اندر خواہشات کا مادہ رکھا اور اُسے عقل سے نوازا تا جب بعض چیزوں کی محبت اُس کے نفس پر غالب آئے تو وہ اپنی قوت عقل و شعور سے کام لیکر نیکی و بدی اور اچھے برے فعل کی تمیز کر سکے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ حدود یا احکامات کو صحیح رنگ میں ادا کرنے کی کوشش کر سکے۔ ہو سکتا ہے کہ انسان اپنی فطرتی کمزوری کی وجہ سے بعض احکامات کو کما حقہ ادا نہ کر سکے یا پھر شیطان کے بہکانے پر خلاف شریعت کام ہو جائے اور بعد میں نادم اور پشیمان ہو۔ ایسی حالت میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے انسان کو اس کی کمزور فطرت کی وجہ سے یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنے نفس اور خواہشات پر قابو پانے کے لئے اپنے خالق کی طرف رجوع کرے اور اپنے رب کے سامنے اپنی غلطی کا اقرار کرے اور توبہ کرے چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق کو توبہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ فرماتا ہے:-

تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعًا
اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ
تُفْلِحُوْنَ (النور)

یعنی اگر تم فلاح چاہتے ہو تو توبہ کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

اَلتَّائِبُ حَبِیْبُ اللّٰہِ

توبہ کرنے والا اللہ کا دوست ہے اور اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ (بقرہ)

اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ توبہ کیا ہے؟ اور استغفار کیا ہے؟ اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"توبہ لغت عرب میں رجوع کرنے کو کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے قرآن شریف میں خدا تعالیٰ کا نام بھی تواب ہے۔ یعنی بہت رجوع کرنے والا۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ جب انسان گناہوں سے دستبردار ہو کر صدق دل سے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس سے بڑھ کر اس کی طرف رجوع کرتا ہے اور یہ امر سراسر قانون قدرت کے مطابق ہے۔ کیونکہ جبکہ خدا تعالیٰ نے نوع انسان کی فطرت میں یہ امر رکھا ہے کہ جب ایک انسان سچے دل سے دوسرے انسان کی طرف رجوع کرتا ہے تو اس کا دل بھی اس کے لئے نرم ہو جاتا ہے تو پھر عقل کیونکر اس بات کو قبول کر سکتی ہے کہ بندہ تو سچے دل سے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے مگر خدا اس کی طرف رجوع نہ کرے بلکہ خدا جس کی ذات نہایت کریم و رحیم واقع ہوئی ہے وہ بندہ سے بہت زیادہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے اس لئے قرآن شریف میں خدا تعالیٰ کا نام جیسا کہ میں نے ابھی لکھا ہے تواب ہے۔ یعنی بہت رجوع کرنے والا۔ سو بندہ کا رجوع تو پشیمانی ندامت اور تذلل اور انکسار کے ساتھ ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا رجوع رحمت اور مغفرت کے ساتھ۔ اگر رحمت خدا تعالیٰ کی صفات میں سے نہ ہو تو کوئی مخلصی نہیں پا سکتا۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۱۲۵-۱۲۶)

استغفار کیا ہے؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"استغفار کے حقیقی اور اصلی معنے یہ ہیں کہ خدا سے درخواست کرنا کہ بشریت کی کوئی کمزوری ظاہر نہ ہو اور خدا فطرت کو اپنی طاقت کا سہارا دے اور اپنی حمایت اور نصرت کے حلقہ کے اندر لے لے۔ یہ لفظ غفر سے لیا گیا ہے جو ڈھانکنے کو کہتے ہیں۔ سو اس کے یہ معنے ہیں کہ خدا اپنی قوت کے ساتھ شخص مستغفر کی فطرتی کمزوری کو ڈھانک لے۔ لیکن بعد اس کے عام لوگوں کے لئے اس لفظ کے معنے اور بھی وسیع کئے گئے ہیں۔ اور یہ بھی مراد کہ خدا گناہ کو جو صادر ہو چکا ہو ڈھانک لے۔ لیکن اصل اور حقیقی معنے یہی ہیں کہ خدا اپنی خدائی کی طاقت کے ساتھ مستغفر کو جو استغفار کرتا ہے فطرتی کمزوری سے بچاوے اور اپنی طاقت سے طاقت بخشے اور اپنے علم سے علم عطا کرے اور اپنی روشنی سے روشنی دے۔"

(ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اول صفحہ ۱۹۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام توبہ و استغفار کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم حاصل ہے کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادت اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دیگا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جائے گی جس کا نام تُوْبُوْٓا اِلَیْہِ ہے ... توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔ اگر استغفار نہ ہو تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔ پھر اگر اس طرح پر استغفار کرو گے اور پھر توبہ کرو گے تو نتیجہ یہ ہوگا یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۸-۶۹)

توبہ کے ذریعہ انسان خدا کا حبیب بن جاتا ہے توبہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا باعث ہوتا ہے توبہ کے ذریعہ انسان فلاح دارین پاتا ہے جو شخص سچے دل سے توبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے اور اس کی توبہ پر خوش ہوتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

"لَلّٰہُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ
عَبْدِہٖ مِنْ اَحَدِکُمْ
سَقَطَ عَلٰی بَعِیْرِہٖ
وَقَدْ اَضَلَّہٗ فِیْ اَرْضٍ
فَلَاةٍ وَفِیْ رِوَایَةٍ
لَلّٰہُ اَشَدُّ فَرَحًا
بِتَوْبَةِ عَبْدِہٖ حِیْنَ
یَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنْ اَحَدِکُمْ
کَانَ عَلٰی رَاحِلَتِہٖ بِاَرْضٍ
فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْہُ
وَعَلَیْھَا طَعَامُہٗ وَ
شَرَابُہٗ فَاَیِسَ
مِنْھَا فَاَتٰی شَجَرَةً
فَاضْطَجَعَ فِیْ ظِلِّھَا
وَقَدْ اَیِسَ مِنْ رَاحِلَتِہٖ
فَبَیْنَمَا ھُوَ کَذٰلِکَ
اِذْ ھُوَ بِھَا قَائِمَةً
عِنْدَہٗ فَاَخَذَ بِخِطَامِھَا
ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ
الْفَرَحِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
عَبْدِیْ وَاَنَا رَبُّکَ
اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ
الْفَرَحِ۔"

(بخاری کتاب الدعوات باب التوبہ)

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنی خوشی اس آدمی کو بھی نہیں ہوتی ہوگی۔ جسے جنگل بیابان میں کھانے پینے سے لدا ہوا گم شدہ اونٹ اچانک مل جائے ایک دوسری روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جس کو یہ حادثہ پیش آیا کہ جنگل بیابان میں اس کی اونٹنی گم ہو گئی۔ حالانکہ اس پر اس کا کھانا اور پانی پینے کا سامان لدا ہوا تھا۔ وہ بہت گھبرایا اور ادھر ادھر تلاش سے ناامید ہو کر شدت غم کی وجہ سے ایک درخت کے نیچے لیٹ گیا اور اسی گھبراہٹ میں اس کی آنکھ لگ گئی۔ اچانک اس کی آنکھ جو کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا

اونٹنی اس کے پاس کھڑی ہے وہ خوشی سے اچھل پڑا۔ اونٹنی کی نکیل پکڑ لی اور اس خوشی کے عالم میں اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ اے میرے اللہ! تو میرا بندہ اور میں تیرا رب یعنی خوشی میں مدہوش ہو کر وہ الٹ کہہ گیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔ میں دن میں ستر بار استغفار کرتا ہوں اور جو شخص توبہ کرے گا۔ اللہ تعالےٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ اور توبہ کرنے والے کے گناہ اس کے مرنے سے پہلے ہی معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے رحم کا دروازہ ہر اس شخص پر کھلا رہتا ہے۔ جو دن کو گناہ کرے اور رات کو توبہ کرے اور کوئی آدمی گناہ سے خالی نہیں۔ لیکن جو توبہ کرے وہ سب گناہگاروں سے اچھا ہے توبہ کے بعد آدمی بالکل بے گناہ ہو جاتا ہے۔ لیکن توبہ کے بعد اس گناہ کا اعادہ نہ کرے ورنہ وہ توبہ نہ ہو گی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے صبح کے وقت توبہ کرنا افضل ہے۔ شرمندگی اور پشیمانی بھی توبہ ہی کی مترادف ہوتی ہے۔

توبہ معرفتِ خدا کا ذریعہ ہے۔ توبہ کے ذریعہ انسان کو نیکی بدی اور اچھے برے کی تمیز ہوتی ہے۔ توبہ کے ذریعہ ہی انسان غرور و تکبر کو چھوڑ کر عاجزی و انکساری کا اظہار کرتا ہے اور اپنے تمام گناہوں پر نادم و پشیمان ہوتا ہے۔

قبولیت توبہ کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنے پچھلے گناہوں کا خدا تعالےٰ کے سامنے اقرار کرے اور سوچے کہ میں نے کیا کیا گناہ کئے ہیں اور یاد آنے پر نادم اور پشیمان ہو اور مصمم ارادہ کرے کہ آئندہ ان کا اعادہ نہیں کروں گا۔ اور جو گناہ مخلوقِ خدا سے تعلق رکھتے ہوں۔ تو وہ ان لوگوں سے معافی مانگے اور جو خدا سے تعلق رکھتے ہوں۔ ان کا اقرار بذریعہ دعا کرے اے اللہ! تو تواب ہے۔ غفار ہے تو میری پردہ پوشی فرما اور میرے گناہ معاف فرما۔ اللہ تعالےٰ اسے معاف کر دے گا اور دعا کرے کہ اے اللہ! آئندہ مجھے اس گناہ میں ملوث ہونے سے بچا تو اللہ تعالےٰ اسے توفیق دے گا۔ کہ وہ دوبارہ اس گناہ کا مرتکب نہیں ہو گا۔ اور وہ شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قول

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ۔

(گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں) کی طرح ہو جاتا ہے اور ہمیشہ اللہ تعالےٰ کی رحمت کی امید رکھے۔

اسی طرح توبہ کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ آئندہ گناہوں سے پرہیز کرے اور حقوق العباد اور حقوق اللہ کو بجا لانے کی پوری کوشش کرے اور ہر تکلیف، دکھ مصیبت اور ابتلا کے وقت راضی برضاء خدا رہے اور حتی الوسع نیک کام کرتا رہے اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں

اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:۔

"ہمارے ملک میں عام طور پر لوگ توبہ صرف اس بات کا نام سمجھتے ہیں کہ زبان سے ایک دو دفعہ یہ فقرہ دہرایا جائے کہ میری توبہ اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر ہم ایسا کہہ دیں تو ہمارے سارے گناہ بخشے گئے۔ حالانکہ صرف منہ سے توبہ توبہ کہہ دینا اور اپنے اعمال میں کوئی تغیر پیدا نہ کرنا کسی انسان کو مغفرت کا مستحق نہیں بنا سکتا۔ توبہ درحقیقت تین باتوں کے مجموعے کا نام ہے اول زبان سے اپنے قصور کا اعتراف کرنا۔ دوم۔ اپنی غلطی کے متعلق دل میں ندامت پیدا ہونا۔ سوم جو قصور کیا ہے اس کا عملاً ازالہ کرنا۔ جس مقام پر انسان غلطی کرنے سے پہلے کھڑا ہو اسی مقام پر وہ رجوع کر کے آ جائے اس قسم کی توبہ کوئی معمولی بات نہیں بلکہ ایک بہت بڑا انقلاب ہے جو انسانی روح میں واقع ہوتا ہے کیونکہ انسان کے دل میں اپنے گناہوں سے شدید نفرت کا جذبہ پیدا ہونا۔ اس کے اندر اللہ تعالےٰ کی محبت اور روحانیت کے حصول کی خواہش کا پیدا ہونا اس کے دل کا اللہ تعالےٰ کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے پگھل جانا۔ اس کی سفلی خواہشات پر ایک موت کا وارد ہو جانا ایسا ہی ہے۔ جیسے اس نے اپنے آپ کو خود اپنے ہاتھ سے صلیب پر لٹکا لیا۔ اور اپنی پہلی زندگی پر موت وارد کر لی ۔۔۔ اسلام جس توبہ کو پیش کرتا ہے وہ ایسی ہی ہے۔ کوئی توبہ نہیں ہو سکتی جب تک انسان زبان سے اپنے قصور کا اقرار اور دل سے اپنے فعل پر ندامت کا اظہار نہ کرے اور آئندہ اس سے مجتنب رہنے کا پختہ عہد کرتے ہوئے گزشتہ قصور کا ازالہ نہ کرے"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص۳۱)

بہر حال ہر آدمی کو چاہیئے کہ وہ سوچے کہ یہ دنیا جس میں ہم زندگی کے دن بسر کر رہے ہیں۔ یہ میرا عارضی ٹھکانہ ہے۔ اور ایک دن ضرور مجھے خالقِ کائنات کے سامنے پیش ہونا ہے۔ میں اس رحیم و غفور کی رضا اور خوشنودی کس طرح حاصل کر سکتا ہوں۔ تو اس کی رضا اور خوشنودی اس کے احکامات پر چل کر ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ دوسرے اپنی فطرتی کمزوری کے اظہار سے ہی ہو سکتا ہے۔ کہ انسان کہے۔ اے اللہ میں عاجز و ناچار ہوں۔ میں صحیح رنگ میں تیرے احکامات بجا نہ لا سکا۔ تو مجھے معاف فرما۔ اور میری غلطیاں اور کمزوریاں تیرے سامنے ہیں تو ستار اور غفار خدا ہے تو میری پردہ پوشی فرما اور میری غلطیوں سے درگزر کر۔ اللہ تعالےٰ اسے معاف کر دے گا۔ اور کہے گا

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ
وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ۔
(الفجر)

پس تو میرے خاص بندوں میں داخل ہو جا اور (آ) میری جنت میں بھی داخل ہو جا۔

جماعت احمدیہ ماریشس کا ایک شاندار وقارِ عمل

مکرم مولوی صدیق احمد منور صاحب انچارج ماریشس مشن

جماعت احمدیہ مونتائیں بلانش کی یہ پرانی خواہش تھی کہ ان کی مسجد کے پاس ایک بڑا ہال تعمیر کیا جائے جس میں خدام الاحمدیہ کی ایک لائبریری ہو نیز اسے کانفرنس کے لئے استعمال کیا جائے۔ چنانچہ ۱۹۷۳ء میں جماعت احمدیہ کی سنٹرل کمیٹی نے مذکورہ برانچ کو ہال کی تعمیر کی اجازت دے دی اور خدا کے فضل سے تعمیر کا آغاز ہو گیا ۱۹۷۳ء کے شروع میں سنگِ بنیاد کی تقریب کا انعقاد ہوا اور حکومت ماریشس کے وزیر زراعت جناب آنریبل بلیل نے مذکورہ بلڈنگ کا سنگِ بنیاد رکھا۔ وزیر موصوف نے اس موقعہ پر جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں کی تعریف کی اور بالخصوص اس علاقہ میں جماعت کی کارکردگی کو خوب سراہا

بلڈنگ کا کام دوسرے کاموں میں مصروفیت کے باعث قدرے آہستہ مگر مسلسل جاری رہا آخر اس سال اللہ تعالےٰ نے ہمیں اس کام کو مکمل کرنے کی توفیق دی فالحمد للہ علی ذالک۔

۱۲ر اگست کا روز ہم نے ہال کی کنکریٹ چھت کے لئے مقرر کیا۔ سب جماعتوں پر اس اجتماعی کام کی اہمیت واضح کرتے ہوئے احباب سے اپیل کی گئی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کار خیر میں حصہ لیں۔ خاکسار نے جماعت کے معماروں سے رابطہ قائم کیا۔ اسی طرح سیمنٹ بجری اور ریت ملانے والی ایک بڑی مشین کرایہ پر حاصل کی گئی۔ ۱۲ر اگست کو صبح ہی احباب جماعت بالخصوص خدام و اطفال الاحمدیہ مونتائیں بلانش پہنچ گئے۔ ہر ایک چہرہ پر بشاشت نظر آتی تھی۔ کام کافی مشکل تھا۔ سولہ سو فٹ کے رقبہ کی چھت پر کنکریٹ ڈالنا تھا۔ ایک ماہر معمار کا اندازہ تھا کہ کام شام پانچ بجے سے پہلے ختم نہیں ہو گا۔

ٹھیک آٹھ بجے صبح نعرہ ہائے تکبیر اور دعا کے ساتھ یہ کام شروع کیا گیا۔ مسلسل کئی گھنٹے تک اطفال خدام و انصار بڑے جوش و خروش سے کام کرتے رہے۔ اتحاد و اتفاق کی یہ عملی مثال ہر گزرنے والے کے لئے جاذبِ نظر تھی اور ایسا ہونا ضروری تھا۔ کیونکہ انہوں نے ایسا نظارہ کسی اور جماعت میں نہیں دیکھا تھا۔ اس وقارِ عمل میں قریباً ایک سو افراد نے حصہ لیا اور ٹھیک ڈیڑھ بجے بعد دوپہر یہ عظیم الشان وقارِ عمل اختتام پذیر ہوا۔ اختتام پر خاکسار راقم الحروف نے احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا اور اجتماعی دعا کروائی جس پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم جماعت ماریشس کو احسن رنگ میں خدمت دینِ اسلام کی توفیق دے۔ اس کے افراد حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے والے ہوں۔ آمین ثم آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

۱- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز و صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۲۳۱

میں امتہ الواسع ندرت بنت سید داؤد احمد صاحب مرحوم قوم سید پیشہ تعلیم عمر ۱۵ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد جو اس وقت ۵/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ امتہ الواسع ندرت حنفیہ مسجد مبارک دار الصدر ربوہ

گواہ شد- مرزا خورشید احمد ابن مرزا عزیز احمد صاحب مرحوم دار الصدر ربوہ

گواہ شد- سید قمر سلیمان احمد (برادر موصیہ) دار الصدر ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۲۳۲

میں رشیم بی بی بیوہ محمد شریف صاحب قوم جٹ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن نکیال ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند-/۳۲ روپے

۲- نمبرش زمین ۱/۲ ۱ کنال نہری ۱/۲ ۲۲ کنال بارانی۔ کل مالیتی-/۱۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ چودہ من جنس ماہوار آمد بصورت زرعی زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - رشیم بی بی بیوہ محمد شریف صاحب مرحوم ساکن نکیال ڈاکخانہ بتی ضلع میرپور آزاد کشمیر

گواہ شد- نصیر احمد ارشاد ولد محمد ابراہیم صاحب چیمہ مربی سلسلہ

گواہ شد- ڈاکٹر محمد فاروق (پسر موصیہ) صدر جماعت احمدیہ نکیال میرپور آزاد کشمیر۔

مسل نمبر ۲۲۲۳۳

میں حشمت بی بی بیوہ محمد یعقوب خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۷/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر وصول شدہ ۳۲/۳۷ روپے

۲- زیور نقرئی و زرئی ۱۰ تولہ مالیتی-/۵۰۱ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ-/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از بیٹی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ حشمت بی بی بیوہ محمد یعقوب خان صاحب مرحوم ۲/۱۵ دار الیمن ربوہ۔

گواہ شد محمد اسماعیل اسلم صدر محلہ دار الیمن ربوہ۔

گواہ شد- ڈاکٹر ناصر احمد خان عارف وصیت نمبر ۲۰۹۴۳ دار الیمن ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۲۳۴

میں عبد الکریم لودھی ولد شمس الدین صاحب لودھی قوم لودھی پیشہ فرنیچر میکر عمر ۴۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- ایک رہائشی مکان واقع ۹-۹ سیکٹر اسلام آباد مالیت ۷/۲۹ قیمتی-/۵۰۰۰ روپے

۲- ایک سوزوکی ویگن جاپانی قیمت خرید -/۲۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ-/۷۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت فرنیچر میکر ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد- عبد الکریم لودھی ۲۵/۸ جی-۷-۱- آئی اینڈ ٹی سنٹر اسلام آباد۔

گواہ شد- عبد الحق ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد۔

گواہ شد- اعجاز نصر اللہ خان ولد چوہدری اسد اللہ خان صاحب اسلام آباد۔

(باقی)

مطالعہ کتب

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ماہ نومبر ۱۹۷۵ء میں خدام بھائیوں کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سناتن دھرم" مقرر فرمائی ہے۔

یہ کتاب شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ۷۰ پیسے میں مل سکتی ہے۔

(مینیجر شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

آرمی میں ریگولر کمیشن

ایف-اے، ایف-ایس سی-نیز بی-اے، بی-ایس سی- ۲۵ر اکتوبر تک جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی کو درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ تفاصیل کیلئے دیکھیں پاکستان ٹائمز ۱۲ر اکتوبر صفحہ ۱ کالم نمبر ۱، ۲، ۳۔

(ناظر تعلیم)

تعلیم الاسلام کالج یونین کے سالانہ انتخابات

تعلیم الاسلام کالج یونین کے سالانہ انتخابات مورخہ ۲۴ر ستمبر کو حسب روایات فرقہ وارانہ تعصب سے پاک فضا میں پُرامن طور پر اختتام پذیر ہوئے۔

سال رواں (۷۶-۱۹۷۵ء) کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران منتخب ہوئے:-

صدر : بشارت اللہ مہر

سیکرٹری : ملک ظہیر الدین اعوان

جائنٹ سیکرٹری : اقتدار احمد اسد

اسسٹنٹ سیکرٹری : طاہر عمران خان

صدر سٹوڈنٹس یونین
ٹی-آئی- کالج ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

(بقیہ صہ ۲)

چونکہ قافلہ کی دوسری موٹر کا ایک پہیہ راستہ میں کچھ خراب ہو گیا تھا جسے درست کرنے میں خاصا وقت لگا اس لئے لندن سے ہیرچ تک قریباً اسی میل کا سفر ساڑھے تین گھنٹے میں طے ہوا اور حضور پانچ بجے شام ہیرچ پہنچے جبکہ جہاز نے ساڑھے پانچ بجے روانہ ہونا تھا۔ لیکن وہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ جہاز مقررہ وقت سے ایک گھنٹہ تاخیر سے چلے گا یعنی ساڑھے چھ بجے شام۔ چنانچہ حضور مع اہلِ قافلہ "ایم۔ ایس ونسٹن چرچل" نامی جہاز میں بسہولت سوار ہوئے اور دونوں موٹریں بھی جن میں لندن سے ہیرچ تک کا سفر طے ہوا تھا جہاز میں چڑھا لی گئیں تاکہ آگے خشکی کا سفر انہی موٹروں پہ جاری رکھا جا سکے۔ اس جہاز نے قریباً چار سو میل کا سمندری سفر طے کر کے ڈنمارک کے مغربی ساحل پر بندرگاہ ایسبرگ (ESBER G) تک جانا تھا اور پھر قافلہ نے ایسبرگ سے ڈنمارک کے مشرقی ساحل پر واقع بندرگاہ فریڈرکس ہاون (FREDRICKSHAVAN) نامی بندرگاہ تک ۱۸۳ میل کا سفر خشکی پر انہی موٹروں میں طے کرنا تھا اور وہاں سے دوبارہ ایک بحری جہاز میں سوار ہو کر گوٹن برگ (GOTENBERG) کی بندرگاہ پر اترنا تھا جو فریڈرکس ہاون سے ساٹھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

۲۶ر ستمبر ۱۹۷۵ء

ہیرچ سے ایسبرگ تک قریباً چار سو میل کا سفر بحری جہاز نے انیس گھنٹے میں طے کیا اور حضور اگلے روز یعنی ۲۶ ستمبر کو ڈیڑھ بجے بعد دوپہر ڈنمارک کی بندرگاہ ایسبرگ پہنچے۔ وہاں ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن سے اڑھائی سو میل کا سفر بذریعہ موٹر کار طے کر کے ہمارے نہایت مخلص ڈینش نومسلم احمدی بھائی الحاج نوح سویند ہنسن ایم۔ ایس سی کیمیکل انجینئر اور مکرم سید مبشر احمد صاحب جماعت احمدیہ ڈنمارک کی طرف سے حضور کا استقبال کرنے اور گوٹن برگ تک ہمراہ جانے کی غرض سے آئے ہوئے تھے۔ دونوں نے آگے بڑھ کر اپنے آقا ایدہ اللہ کا خیر مقدم کیا۔ حضور انہی کاروں میں مع اہلِ قافلہ تین بجے سہ پہر ایسبرگ سے فریڈرکس ہاون روانہ ہوئے جو ڈنمارک کے مشرقی ساحل پر سڑک کے راستہ ۱۸۳ میل دور واقع ہے۔ مکرم الحاج نوح سویند ہنسن اور مکرم سید مبشر احمد اپنی موٹر کار میں قافلہ کے ہمراہ روانہ ہوئے اور گوٹن برگ تک ساتھ ہی رہے۔ یہ راستہ جو ڈنمارک کے سب سے بڑے جزیرے اور ملک کے انتہائی زرخیز علاقہ میں سے گزرتا ہے سوا چار گھنٹے میں طے ہوا اور حضور سوا سات بجے شام فریڈرکس ہاون پہنچے۔ وہاں امام مسجد کوپن ہیگن محترم جناب کمال یوسف صاحب اور جماعت احمدیہ گوٹن برگ کے دو مخلص یوگوسلاوین نوجوان برادر شعیب موسیٰ صاحب اور برادر عزت اولی ویچ صاحب اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب جو اُسی روز اپنے طور پر لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز گوٹن برگ پہنچے تھے حضور کے استقبال کے لئے وہاں آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے حضور کو خوش آمدید کہا۔ حضور نے مکرم شعیب موسیٰ اور مکرم عزت اولی ویچ کو مصافحہ بھی انہیں معانقہ کا شرف بھی بخشا اور ان سے ان کی اور جماعت گوٹن برگ کی خیریت اور حالات دریافت فرمائے۔ حضور نے فریڈرکس ہاون سے جس بحری جہاز میں گوٹن برگ جانا تھا اس کے چلنے میں قریباً تین گھنٹے تھے اس لئے حضور نے بندرگاہ سے ملحق "بھوٹ لینڈیا ہوٹل" میں یہ وقت گزارا اور سب احباب کے ہمراہ وہیں شام کا کھانا تناول فرمایا۔ اس دوران میں حضور مکرم شعیب موسیٰ اور مکرم عزت اولی ویچ سے گفتگو فرماتے اور انہیں سویڈن میں اشاعتِ اسلام سے متعلق ہدایات سے نوازتے رہے۔ فیڈرکس ہاون سے حضور قریباً دس بجے شب سیسنا لائن کے "پرنسس ڈیزی" نامی جہاز میں موٹر کاروں سمیت سوار ہو کر سوا ۱ بجے رات سویڈن کی بندرگاہ گوٹن برگ میں ورود فرما ہوئے۔ اگرچہ نصف سے زیادہ رات گزر چکی تھی تاہم گوٹن برگ کی جماعت کے احباب مبلغِ سویڈن مکرم منیر الدین احمد صاحب کی قیادت میں کثیر تعداد میں حضور کے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ان میں مکرم سید میر مسعود احمد صاحب مبلغ سوئٹزرلینڈ، مبلغینِ مغربی جرمنی مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری اور مکرم مولوی حیدر علی صاحب ظفر نیز نائیجیریا کے میڈیکل مشنری مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب بھی شامل تھے۔ یہ سب احباب مسجد گوٹن برگ کے سنگِ بنیاد کی تقریب میں شرکت کی غرض سے اُسی روز گوٹن برگ پہنچے تھے۔ بندرگاہ سے حضور "ہوٹل سکنڈے نیویا" تشریف لے گئے جہاں حضور اور دیگر اہلِ قافلہ کو ٹھہرانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس طرح حضور نے لندن سے گوٹن برگ تک ۷۲۳ میل کا سفر ایک ساتھ چار مرحلوں میں طے کیا جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(۱) از لندن تا بندرگاہ ہیرچ (انگلستان) بذریعہ موٹر کار ۸۰ میل

(۲) از ہیرچ تا بندرگاہ ایسبرگ (ڈنمارک) بذریعہ بحری جہاز ۴۰۰ میل

(۳) از ایسبرگ تا فریڈرکس ہاون (ڈنمارک) بذریعہ موٹر کار ۱۸۳ میل

(۴) از فریڈرکس ہاون (ڈنمارک) تا گوٹن برگ (سویڈن) بذریعہ بحری جہاز ۶۰ میل

اس طرح نہایت مقدس مقصد کے پیشِ نظر اختیار کیا جانے والا یہ تاریخی سفر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا اور حضور مع اہلِ قافلہ لندن سے گوٹن برگ میں ورود فرما ہوئے۔ (باقی)

اعلانِ نکاح

مؤرخہ ۷ر اکتوبر مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں محترم مولوی چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ پشاور نے محترم ڈاکٹر قاضی مسعود احمد صاحب پسر حضرت قاضی محمد یوسف صاحب کے نکاح کا ہمراہ عزیزہ یاسمین عذرا بنت رستم خان صاحب مرحوم اکیس ہزار روپیہ مہر پر اعلان کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ کرے آمین (قاضی محمد شفیق ایڈووکیٹ مردان)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میجر منوّر احمد مرزا اور نسیم منور صاحبہ کو مؤرخہ ۲۰ر اگست ۱۹۷۵ء کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچی کا نام صادقہ ریحانہ تجویز فرمایا اور مبارکباد کے ساتھ دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خادمِ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت فرمائے۔

یہ بچی مکرم صفدر جنگ ہمایوں صاحب ایس ڈی او (ریٹائرڈ) کی پوتی اور محترم چوہدری شریف احمد صاحب آف ملتان کی نواسی ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو اپنے سایۂ عاطفت میں رکھے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے اسے دنیا میں سرخرو اور دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور یہ سب کے لئے مبارک اور نافع وجود ثابت ہو۔

درخواستِ دُعا

خاکسار ایک ہفتہ سے بعارضہ ملیریا بخار بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

حافظ مبین الحق شمس
یاسین بلڈنگ۔ دارالعلوم شرقی
ربوہ

ربوہ میں کھاد کا تازہ سٹاک

زمیندار اور کاشتکار بھائیوں کی سہولت کے لئے عرض ہے کہ ہمارے ہاں بیرشیر یوریا اور سنگل سپر فاسفیٹ کھاد۔ حکومت کے مقرر کردہ نرخوں پر دستیاب ہیں۔

صحیح وزن ـــ تازہ سٹاک

چوہدری تنویر احمد۔ ریلوے روڈ
نزد اقصیٰ موڑ۔ ربوہ

مرکز شامی کباب
کیفے وطن
رحمت بازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۰/- روپے
نورِ نظر — اولادِ نرینہ کے لئے — کورس ۵/- روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۵۳۸